

﴿حصہ سومن﴾

(قرارداد ہاء)

قرارداد مخاب جناب چوہدری اطیف اکبر قائد حزب اختلاف۔

-1

میں اس ایوان کی وساطت سے ایک اہم معاملہ کی جانب توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ ہندو تو ایجنسٹ اکی مکمل مقبوضہ جموں و کشمیر کی تقسیم اور شناخت ختم کرنے کے بعد 05 اگست 2019 کے بعد ہندوستان مسلم ایسے اقدامات کر رہا ہے جس سے ریاست جموں و کشمیر کے مسلم اکثر یہ تشخص کو ختم کیا جائے، ڈویسائل کے قانون میں تبدیلی کر کے ہندوستانیوں کو کشمیری ڈویسائل جاری کیئے گئے، مقبوضہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی اور لوک سبھا کے لئے مختص نشتوں میں کی دیشی کے لئے مئی 2020ء میں جنس رانچا پر کاش کی سربراہی میں حد بندی کیا گیا۔ کیش نے حد بندی کے حوالے سے 05 مئی 2020ء کو کیوں نہیں جاری کیا۔ جس پر اہم نکات بدلیں ہیں:-

2019ء سے قبل مقبوضہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کل نشتوں 87 تھیں جن میں سے 4 لداخ ریجن کے لئے تھیں۔ جموں ریجن کے لئے 37 اور وادی کے لئے 46 نشتوں مختص تھیں۔

-1

(1)

-2 دلیل اسے Delimitation Order کے مطابق مقبوضہ جموں و کشمیر کی نشتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ اب کل نشتوں 90 ہیں جس میں جموں ریجن کے لئے 43 جو دادی کشمیر کے لئے 47 نشتوں میں سے کمی ہیں۔ اس طرح دادی میں صرف ایک نشست جوکہ جموں میں 6 نشتوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

-3 پہلی رفعہ مقبوضہ جموں و کشمیر اسلامی میں 9 نشتوں کے لئے نصیح کی گئی ہیں جن میں 6 جموں اور 3 ولی میں ہیں، اس طرح 07 نشتوں کے لئے نصیح ہیں جو سب جموں میں ہیں۔

-4 مسلم اکثریتی دادی کشمیر میں ایک نشست کے لئے دوڑان کی تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار ہے جوکہ جموں میں ایک لاکھیں ہزار ہے۔
-5 ہندوستانی لوک سماج کے لئے پانچ حلقوں میں سب سے بڑی تبدیلی انت ناگ کی نشست پر کمی جس میں جموں کے 7 علاقوں کو بھی شامل کیا گیا۔

-6 حد بندی کشمیر نے آزادی کے تناوب کے اصول کے بجائے بی جے پی کی سہولت اور فائدہ کے لئے حلقوں میں ردود بدل کیا ہے۔
-7 مقبوضہ جموں و کشمیر میں نامنہاد اور ہندوستانی کثڑو لذائیکش کے باوجود آج تک کبھی کوئی غیر مسلم وزیر اعلیٰ نہیں بن سکا۔ اب مسلم اکثریتی جموں و کشمیر میں غیر مسلم وزیر اعلیٰ کے لیے راه ہموار کی جا رہی ہے۔

-8 حد بندی کشمیر کی سفارشات واضح کرتی ہیں کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہندو تو ایجنسے کو کشمیر میں توسعہ دی جا رہی ہے۔
-9 کشمیر میں اب نہ ہی علاقائی زبانوں کی بنیاد پر قیامت کو مرید گھر اکیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے تمام اقدامات عالمی تو این اور کشمیر کے حوالے اقوام تحدہ کی قراردادوں کی تغیین خلاف ورزی ہے اور خود بھارتی آئین کی بھی خلاف ورزی ہے۔ کیونکہ بھارتی آئین میں 84 دینیں ترمیم کے مطابق 2026ء تک کوئی حد بندی نہیں ہو گی اور اب 2031ء میں ہو گی۔
قانون ساز اسلامی کا یہ اجلاس بھارت کے ان اقدامات کی بھرپور مدد کرتا ہے۔

-2 قرارداد مخالف جتاب چوہدری الطیف اکبر قائد حزب اختلاف، جتاب مجدد الوحداء ایام ایل و جتاب سید بازل علی نقی ایام ایل اے۔

یہ اجلاس تحریک آزادی کشمیر کے معروف رہنمایاں میں ملک کے خلاف بھارتی حکومت کی بدترین انقاہی کا رواںیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے۔ یہ اجلاس عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ تحریک آزادی کے حریت رہنمایاں ملک و دیگر کشمیریوں کی رہائی کے لئے کردار ادا کریں۔ بھارتی حکومت ہزار جمل میں قید معرف آزادی پسند کشمیری رہنمایاں ملک کے خلاف جعلی مقدمات میں گرفتاری اور اب انہیں کھٹپتی عدالت کے ذریعے سزا نہیں جانے کے غیر جمہوری اور غیر انسانی اقدامات کی بھرپور مدد کرتا ہے۔ ایک طرف کشمیر میں نجتے نوجوانوں کا قتل کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف کشمیری آزادی پسند قیادت کو جن چون کرانقاہ کا نشانہ بنا یا جا رہا ہے۔ بھارتی فوجی تبقیے سے آزادی، حق خود ارادت اور انصاف کا مطالبہ کرنے والی کشمیری قیادت جن پرساک اجنبی ایں آئی اے کے تحت جھوٹے مقدمات درج کیتے گئے ہیں۔ انہیں مختلف سزا میں سناکی جا رہی ہیں۔ یہ اجلاس بھارت کے اس اقدام کی بھی بھرپور مدد کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یا میں ملک پر کھلی عدالتی جاریت کے ذریعے جعلی مقدمات ہنائے گئے ہیں اور اب جھوٹے میڈیا کے ذریعے ان کے جعلی اقبال جرم کا پروجئنڈا کر کے دنیا کو گراہ کیا جا رہا ہے۔ یہ اجلاس انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یا میں ملک اور دیگر کشمیری قیدیوں کی جانیں بچانے اور ان کی رہائی کے لئے سامنے آئیں۔ اس سے قبل بھی محروم تباہ، مجرم افضل گورو، مجرم اشرف صحرائی اور ہبائے حریت سید علی گیلانی سمیت ہزاروں کشمیری قیدی بھارتی عدالتی دہشت گردی کا ٹھکار ہو رکھے ہیں۔

-3 قرارداد مخالف جتاب چوہدری محمد یاسین ایام ایل اے۔

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسلامی کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی فوجی حاصلے، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، ناذر جمل کا لے تو اینہیں، حریت قیادت کی گرفتاریوں، شہریوں کے ماراۓ عدالتی قتل، میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں پر پابندی کی شدید انتظام میں مدد کرتا ہے۔ 05 اگست 2019ء کے بعد مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ انسانی حقوق کی تغیین خلاف

ورزیاں ہوئیں۔ ایک ہزار دن سے زائد جاری اس لاک ڈاؤن سے انسانی الیجمن لے رہا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں جعلی مقابلوں اور کریک ڈاؤن کے نام پر نوجوانوں کی ٹارگٹ کلگ جاری ہے۔ چادر اور چاروں یاری کا تصور ختم ہو گیا ہے۔ مسلمانوں کو معاشر طور پر جاہ کرنے کے لئے پر اپرٹی اور کار و بار تباہ کیا جا رہا ہے۔ حریت قیادت پابند سلاسل ہے۔ مقبول بٹ شہید سے افضل گورنمنٹ اور مولوی محمد فاروق سے عبدالغنی لوں تک حریت قیادت کو بھارت کی جانب سے عدالتی ریاستی سرپرستی میں قتل کیا جا رہا ہے۔ بھارت تحریک آزادی کو قیادت سے محروم کرنے کے لئے چن چن کر عدالت کے ذریعے اور اپنی فوج کے ذریعے شہید کر رہا ہے۔ یہ اجلاس ان بھارتی اقدامات ظلم و جری کشیدہ نہ مرت کرتا ہے۔

یہ اجلاس بھارتی عدالت کی جانب سے حریت لیڈر یاسین ملک پر جعلی بے بنیاد مقدمات میں فرد جرم عائد کرنے کی شدید الفاظ میں نہ مرت کرتے ہوئے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے نوش لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ اجلاس انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یاسین ملک اور دیگر کشمیری قیدیوں کی جانے بچانے اور ان کی رہائی کے لئے سامنے آئیں۔ یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ یاسین ملک کو جدوجہد آزادی کی سزا دی جا رہی ہے۔ یاسین ملک ضمیر کا قیدی ہے۔ جموں و کشمیر کے شہری کے خلاف بھارتی عدالت جو ایک غیر ملکی عدالت ہے، کی جانب سے فرد جرم عائد کرنے کا کوئی اختیار نہیں۔ ان بھارتی اقدامات کی یہ اجلاس نہ مرت کرتا ہے۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان یاسین ملک کا معاملہ عالمی عدالت انصاف میں اٹھائے۔ اگر پاکستانی شہریوں کے قاتل اور بھارتی جاسوس گھوشن یاد یوکا معاملہ بھارت عالمی عدالت انصاف میں لے جا سکتا ہے تو یاسین ملک کا معاملہ کیوں نہیں جاسکتا۔

یہ اجلاس نے ڈویساں تو این کے ذریعے 42 لاکھ ہندوؤں اور آر ایس ایس کے غنڈوں کو ڈویساں کی وجہ سے کاری کر کے مقبوضہ کشمیر کی ڈیموگرافی کو تبدیل کرنے کی کوششوں کی شدید نہ مرت کرتا ہے اور اسے مین الاقوامی تو این کی خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ یہ اجلاس بھارتی حد بندی کمیشن کی جانب سے جانبدارانہ حد بندیوں کی شدید الفاظ میں نہ مرت کرتا ہے اور کشمیریوں کا اختیار چھیننے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے۔

یہ اجلاس چیئر میں بلاول بھٹو زرداری کا دورہ امریکہ میں مین الاقوامی فورمز پر ملکہ کشمیر اخانے پر خراج تھیں پیش کرتا ہے اور اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان مین الاقوامی سٹرپ ایک مرتبہ پھر خارج پالیسی کی بدولت باوقار مقام حاصل کرے گا۔

قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔

-4

قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی ریاستی اسلامی کے لئے ہنری ٹکنیکی خلاف ورزیوں کی شدید الفاظ میں نہ مرت کرتا ہے۔ یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی اسلامی کے لئے ہنری ٹکنیکی حد بندیوں کی نہ مرت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارت مسلم اکثریت کو تبدیل کرنے کی مذموم سازش میں صروف ہے۔ اس مقصود کے حصول کے لئے بھارت نے 05 اگست 2019ء کے بعد لاکھوں غیر ریاستی باشندگان بالخصوص آر ایس ایس کے غنڈوں کو مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کا احصا کرنے کے لئے ڈویساں کاری کیتے ہیں۔ جس کی یہ ایوان بھر پور الفاظ میں نہ مرت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں مودی حکومت اپنے جاہانہ ہنگہوں کے ذریعے کشمیریوں کی تحریک آزادی کو دبانے کے لئے ہر ہمارے استعمال کر رہی ہے۔ اس ایوان کی رائے میں ٹی ٹھکنے بندیاں ہنڑوں تا نظریہ کو مسلم اکثریتی ریاست پر مسلط کرنے کی سازش ہے۔ بھارتی حکومت ہندو آبادی والے علاقوں میں اسلامی کی نشتوں میں چھ سیٹوں کا اضافہ کر کے مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں مسلم اکثریت کے خلاف سازشوں میں صروف ہے۔ بھارتی حکومت کے نئے منصوبے کے تحت اب جموں و کشمیر اسلامی میں 90 ٹھکنے ہوں گے۔ کشمیر میں ایک ٹھکنے کے اضافے سے سیٹوں کو 46 سے بڑھا کر 47 جک جک جموں صوبہ میں 06 سیٹوں کے اضافے سے سیٹیں 37 سے بڑھا کر 43 کر دی جائیں گی، Reserve سیٹوں پر زبان کی بنیاد پر کشمیری مسلمانوں کے درمیان نفرت پیدا کرنے کی مذموم سازش کر رہا ہے۔ بھارتی حکومت کے اس اقدام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بھارتی حکومت ریاست کے اندر غالب مسلم اکثریت کے خلاف بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف سازشوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔ جس کی یہ ایوان بھر پور الفاظ میں نہ مرت کرتا ہے۔

مودی حکومت نہ موم مقاصد کے حصول کے لئے ریاست کے عوام کو نہ بہب کی بنیاد پر تقسیم کر رہی ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں ایک طرف کشمیر میں کشمیری نوجوانوں کا تالیع جاری ہے۔ عوام کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے دوسرا طرف ریاست کے اندر نہ ہی، سیاسی، جغرافیائی اور سماجی تقسیم کے ذریعے نفرت کا زبر پھیلایا جا رہا ہے۔ بھارتی حکومت کی جانب سے ریاست پر فوجی تقدش اور انسانی حقوق کی بدترین پالمیاں کی صورت قابل قول نہیں ہیں۔ بھارت کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جموں و کشمیر ایک متاز عدالتی ریاست ہے جس کا نیصلہ عوامی رائے کے مطابق ابھی ہوتا باتی ہے۔ کشمیری عوام نے بھارتی بخش سے آزادی حاصل کرنے کے لئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور وہ وقت دوڑیں جب کشمیری عوام آزادی جیسی نعمت سے بہرہ مند ہوں گے۔

قرارداد مخالف چناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔

-5

قانون ساز اسکول آزاد جموں و کشمیر کا یہ اچلاس بھارتی تحقیقاتی انجمنی (NIA) کی جانب سے حریت رہنمایاں میں ملک اور دیگر حریت رہنماؤں جن میں شیخ احمد شاہ، سرت عالم اور نیم خان شامل ہیں، پر خصوصی عدالت میں متیلانڈرگ، دہشت گردی سیست دیگر جعلی مقدمات درج کیئے جانے پر، شدید الفاظ میں نذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں یاسین ملک کے خلاف بھارتی خصوصی عدالت کا نیصلہ انصاف، انسانی حقوق، اخلاقی و جمہوری قدرتوں کی قویں ہے۔ بے بنیاد اذیمات کو بھونڈے طریقے سے ثابت کر کے نظام انصاف کی دھیان کبھی رکھیں۔ اس ایوان کی رائے میں یاسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں پر مقدمات غیر قانونی ہیں۔ چونکہ ریاست جموں و کشمیر ایک متاز عدالتی ریاست ہے اور یاسین ملک بھارتی شہری نہیں ہیں لہذا ان پر بھارتی قوانین کا نفاذ نہیں ہوتا۔

اس معزز ایوان کی رائے میں بھارت نے مقبوضہ وادی میں ظلم کی انتہا کر دی ہے۔ مخصوص کشمیریوں پر بھارتی افواج کی جانب سے مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ مقبوضہ وادی کے تینیں حالات مقبوضہ کشمیر کے نہیں عوام پر بھارتی مظالم کی اصل تصویر پیش کر رہے ہیں۔ مودی سرکار تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے اوچھے ہمکھنڈے استعمال کر رہی ہے۔ انتزیست سروں معطل ہونے کی وجہ سے کشمیر میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں بھارتی حکومت کشمیریوں سے خوفزدہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ غیر قانونی قابض ہونے کی وجہ سے بوکھلا ہٹ کا شکار ہے۔ بھارت سرکار کشمیر کے دشمن ابھنڈا پر پوری طرح عمل پیرا ہے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں گرفتاریوں اور چھاپوں اور گھر گھر تلاشیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اور سرچ آپریشن کے نام پر مقبوضہ کشمیر کے نوجوانوں کو گرفتار کر کے ہندوستان کی مختلف جیلوں میں ظلم و تم کا نشانہ بنا یا جا رہا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت کے تمام تر مظالم اور جبوں کے باوجود کشمیری پر عزم ہیں اور آزادی کی حصول کے لئے آخری دم تک لڑنے کے لئے تیار ہیں۔ چونکہ ریاست جموں و کشمیر کا مقبوضہ علاقہ ہے اور سکونتی کوٹل کی قراردادوں کے مطابق ہندوستان کا حصہ نہیں ہے۔ لہذا یاسین ملک اور دیگر آزادی پسند رہنماؤں کو حکومت ہندوستان کے وضع کر دو تو ایسین کے تحت مقدمہ چلانا تو امام تحدہ کی سلامتی کوٹل کی قراردادوں کی صریح اخلاف ورزی ہے۔

یہ ایوان یاسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کرتا ہے اور تو امام تحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی دیگر تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریاستی دہشت گردی اور انسانی حقوق کی پالمیوں کا نوش لیں اور کشمیریوں کو ان کا بیدائی حق، حق خود را دیت دلانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

